بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسى أن يبعثك ربك مقامًا محمودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ ۔ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۰ نبوت ۱۳۵۴ ہش ۔ ۲۰ نومبر ۱۹۷۵ء ۔ نمبر ۲۶۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایسے بنو کہ تم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور اسکی رحمت کے آثار نازل ہوں

یاد رکھو کہ ایسا نہ ہو کہ تم اپنے اعمال سے ساری جماعت کو بدنام کرنیوالے ٹھہرو

"سچ ہے کہ جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ ایسا نہ ہو کہ تم اپنے اعمال سے ساری جماعت کو بدنام کرو۔ شیخ سعدی صاحب فرماتے ہیں ؎ بدنام کنندۂ نکونامے چند۔ بلکہ ایسے بنو کہ تا تم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمت کے آثار نازل ہوں۔ وہ عمروں کو بڑھا بھی سکتا ہے مگر ایک وہ شخص جس کا عمر پانے سے مقصد صرف ورلی دنیا ہی کے لذائذ اور حظوظ ہیں اس کی عمر کیا فائدہ بخش ہو سکتی ہے؟ اس میں تو خدا کا حصہ کچھ نہیں۔ وہ اپنی عمر کا مقصد صرف عمدہ کھانے کھانے اور نیند بھر کے سونے اور بیوی بچوں اور عمدہ مکان کے یا گھوڑے وغیرہ رکھنے یا عمدہ باغات یا فصل پر ہی ختم کرتا ہے۔ وہ تو صرف اپنے پیٹ کا بندہ اور شکم کا عابد ہے۔ اس نے تو اپنا مقصود و مطلوب اور معبود صرف خواہشاتِ نفسانی اور لذائذِ حیوانی ہی کو بنایا ہوا ہے مگر خدا تعالیٰ نے انسان کے سلسلۂ پیدائش کی علتِ غائی صرف اپنی عبادت رکھی ہے۔ وماخلقت الجنّ والانس الّا لیعبدون پس حصر کر دیا ہے کہ صرف اور صرف عبادتِ الٰہی مقصد ہونا چاہیئے اور صرف اسی غرض کے لئے یہ سارا کارخانہ بنایا گیا ہے برخلاف اس کے اور ہی اور ارادے اور اور ہی اور خواہشات ہیں۔

بھلا سوچو تو سہی کہ ایک شخص ایک شخص کو بھیجتا ہے کہ میرے باغ کی حفاظت کر، اس کی آبپاشی اور شاخ تراشی سے اسے عمدہ طور کا بنا اور عمدہ عمدہ پھول بیل بوٹے لگا کہ وہ ہرا بھرا ہو جاوے۔ شاداب اور سرسبز ہو جاوے مگر بجائے اسکے وہ شخص آتے ہی جتنے عمدہ عمدہ پھل پھول اس میں لگے ہوئے تھے ان کو کاٹ کر ضائع کر دے یا اپنے ذاتی مفاد کے لئے فروخت کر لے اور ناجائز دست اندازی سے باغ کو ویران کر دے تو بتاؤ کہ وہ مالک جب آوے گا تو اس سے کیا سلوک کرے گا؟

خدا نے تو بھیجا تھا کہ عبادت کرے اور حق اللہ اور حق العباد کو بجا لاوے مگر یہ آتے ہی بیویوں میں مشغول بچوں میں محو اور اپنے لذائذ کا بندہ بن گیا اور اس اصل مقصد کو بالکل بھول ہی گیا بتاؤ اس کا خدا کے سامنے کیا جواب ہو گا؟"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۴۶، صفحہ ۲۴۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور ہر لمحہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گر جانے کی وجہ سے چوٹ آگئی ہے جس کی وجہ سے ٹانگ اور کولہے میں شدید درد ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری کو جو عارضۂ قلب سے بیمار ہو گئے تھے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے لیکن کمزوری اور نقاہت تا حال بہت ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم قاضی صاحب کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

ضروری اطلاع

آئندہ ہر ہفتہ صرف اتوار کو صبح دس بجے سے ایک بجے تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات ہو سکے گی انشاء اللہ۔

احباب نو بجے صبح تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر نام نوٹ کروا دیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

سٹیج ٹکٹ برموقع جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو دوست سٹیج ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست جملہ کوائف و وجہ استحقاق اور مقامی امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش کے ساتھ ۳۰ نومبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہ کیا جائیگا۔

اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ درخواست دینے والے احباب جلسہ پر تشریف لا کر خود دفتر سے دریافت کر لیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارا سالانہ جلسہ ہزاروں برکتیں اپنے دامن میں رکھتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے جن مقاصد کیلئے یہ جلسہ مقرر فرمایا انہیں پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے

پُوری توجّہ، پُوری تدبیر اور ہر وقت کی دُعاؤں کے ساتھ جلسہ سالانہ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش کرو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ صلح ۱۳۴۷ ہش / ۵ جنوری ۱۹۶۸ء

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہمارا سالانہ جلسہ

...جماعت پر بہت سی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے۔

پہلی تو یہ کہ خلوصِ نیّت کے ساتھ اِس اجتماع میں شمولیّت اختیار کرنی چاہیئے۔ نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ کہ عملِ صالح کے لئے یہ ضروری ہے کہ نیّت بھی خالص ہو اور اس میں کسی قسم کا فساد نہ ہو۔ اگر بدنیّتی سے اور فساد کی غرض سے ایسا کام کیا جائے جو بظاہر دُنیا کی نگاہ میں عملِ صالح ہو تو وہ عمل اللہ کی نگاہ میں عملِ صالح نہیں ہوتا۔ پس اس جلسہ میں شرکت کے لئے اور اس کی برکات سے فائدہ اُٹھانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہماری نیتیں پاک ہوں اور ان میں کسی قسم کا کوئی فساد نہ ہو۔

کِس نیّت کے ساتھ اِس جلسہ میں شمولیّت اختیار کرنی چاہیئے؟

اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:۔

"دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سُننے کے لئے اور دُعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے (جلسہ کی تاریخ پر) اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سُننے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخِ مقررہ پر حاضر ہوکر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہوکر آپس میں رشتۂ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اِس جلسہ میں اس کے لئے دُعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیّت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرت عزّت جلّ شانہٗ کوشش کی جائے گی اور اس رُوحانی جلسہ میں اور بھی کئی رُوحانی فوائد و منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

(اشتہار مشمولہ آسمانی فیصلہ مطبوعہ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء صفحہ او ب بحوالہ رُوحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۵۲)

اسی طرح آپؑ نے فرمایا:۔

"سو لازم ہے کہ اِس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں ... اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ

اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں

یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بُنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بُنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء بحوالہ تبلیغِ رسالت جلد دوم صفحہ ۱۲)

یہ دو اقتباسات جو اِس وقت میں نے آپ دوستوں کو سُنائے ہیں ان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے مندرجہ ذیل باتوں کا ذکر کیا ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) ایک یہ کہ یہ جلسہ معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں جس طرح میلے ہوتے ہیں دوسرے اجتماع ہوتے ہیں۔ اِس قسم کا یہ جلسہ نہیں ہے۔ اس لئے جو غرض اس جلسہ کے انعقاد کی ہے اس سے کبھی غافل نہ رہیں اور اس کے حصول کے لئے حتی الوسع انتہائی کوشش کرتے رہیں۔ پس یہ معمولی جلسہ نہیں ہے۔ یہ تو ایک روحانی اجتماع ہے اور اس روحانی اجتماع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو روحانی فضاء پیدا ہوتی ہے، ایک تو اس میں کسی قسم کا انتشار پیدا نہیں ہونا چاہیئے۔ اس سے بچتے رہنا چاہیئے اور دوسرے اس روحانی فضا سے جس قدر برکات بھی حاصل کی جاسکتی ہیں انہیں حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۲) دوسری بات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ

دوست محض للّٰہ ربانی باتوں کو سُننے کے لئے شرکت کریں

اِس چھوٹے سے فقرہ میں بڑی حکمت کی بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان کی ہے اور وہ یہ کہ جلسہ میں شمولیت کی غرض یہ نہ ہو کہ فلاں کی یا فلاں کی باتیں سُننی ہیں۔ غرض یہ ہو کہ ہم نے ربّانی باتیں سُننے کے لئے یہاں جمع ہونا ہے۔

تو جہاں تک افراد اور انسانوں کا تعلق تھا۔ ان کو ہمارے ذہنوں سے اِس فقرہ نے محو کردیا اور صرف یہ بات حاضر رہی کہ ہم نے خدا کے لئے جمع ہونا ہے۔ تاہم خدا کی باتیں اس اجتماع میں سُنیں خواہ وہ کسی منہ سے نکلیں۔ اسی لئے یہ ذمہ داری بھی ہم پر عائد ہوتی ہے کہ جو دوست جلسہ میں شمولیت کے لئے باہر سے تشریف لائیں۔ یا وہ مقامی دوست جو جلسہ میں کسی کام پر کسی فرض کو ادا نہ کر رہے ہوں وہ

اپنا وقت ضائع نہ کریں

بلکہ تقاریر کے پروگرام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اور یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ جلسہ گاہ میں نہایت خاموشی کے ساتھ بیٹھیں اور نہایت غور کے ساتھ تقاریر کو سُنیں تاکہ وہ ربّانی باتیں دل اور دماغ میں اُتر جائیں جو اس پروگرام کے ماتحت اس جلسہ میں بیان کی جائیں۔ بعض دوست اپنی غفلت یا لاپرواہی کی وجہ سے جلسہ کی تقاریر کے پروگرام میں پوری توجہ سے اور شوق سے شامل نہیں ہوتے بلکہ ایک حصہ اِدھر اُدھر ضائع کر دیتے ہیں۔ سارے وقت کے پروگرام میں شامل نہیں رہتے۔ سوائے ضروری حاجت کے جس کے لئے انسان کو بہرحال اُٹھنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی ایک منٹ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ ہم جلسہ گاہ میں نہ گزاریں۔ مجھے علم ہے کہ بعض دوست پروگرام دیکھ کر یہ فیصلہ کرتے ہیں اپنے دل میں کہ فلاں کی تقریر ہم نے ضرور سُننی ہے اور فلاں کی ہم نے ضرور سُننی ہے۔ چار پانچ تقاریر کے متعلق وہ فیصلہ کرلیتے ہیں اور باقی تقاریر میں کسی دلچسپی کا اظہار نہیں کرتے حالانکہ ان کو بُلایا یہ کہہ کر گیا تھا کہ

ربّانی باتیں سُننے کے لئے

یہاں جمع ہوں لیکن وہ ربّانی باتوں کو اہمیت دینے کی بجائے ان ربّانی باتوں کو اہمیت دیتے ہیں جو کسی خاص آدمی کی زبان سے نکلیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کو اِس لئے جمع نہیں کیا۔ اگر آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر لبیک کہتے ہوئے جمع ہوتے ہیں، تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ ان شرائط کی پابندی کریں، جو شرائط حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ پر عائد کی ہیں، اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو بہت سی

برکات سے محروم

ہو جائیں گے۔

(۳) تیسری بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائی کہ اس اجتماع میں اجتماعی اور انفرادی دعاؤں کے بہت سے مواقع ملتے ہیں۔ ان دعاؤں میں شریک ہونے اور ان مواقع سے فائدہ اُٹھانے کی نیت سے اِس اجتماع میں شامل ہونا چاہیئے۔ اس لئے جو یہاں آتے ہیں اور جو یہاں رہتے ہیں۔ اور خدمت پر اس وقت لگے ہوئے نہیں ہوتے ان کا یہ فرض ہے کہ وہ ان

دُعاؤں کے مواقع کو ضائع نہ کریں

افتتاحی دُعا جلسہ کے ایام میں تو افتتاح کے موقع پر ہوتی ہے۔ پھر جلسہ جب ختم ہوتا ہے اس وقت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی بعض دفعہ ایسے مواقع میسر آجاتے ہیں۔ جب اجتماعی دُعا کی جاتی ہے۔ ایک حصہ زائرین کا اور کچھ یہاں کے رہنے والوں کا بھی صبح تہجّد کے وقت اکٹھے نوافل ادا کر کے اجتماعی دعا کا موقعہ حاصل کرتے ہیں۔ یہ ایسا موقعہ تو نہیں جس کے متعلق مَیں کہوں کہ سب اس میں شامل ہوں۔ کیونکہ سب کی شمولیت کا انتظام نہیں ہوسکتا۔ یہ مسجد بھی چھوٹی سی ہے۔

بہرحال جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا کرے اور وہ اس میں شامل ہوسکیں۔ انہیں اِس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔

انفرادی طور پر بھی ہر وقت دُعا

کرتے رہنا چاہیئے۔ خاص توجہ اور انہماک کے ساتھ زیادہ تر ان ایام کے سب اوقات دعاؤں سے معمور ہونے چاہئیں۔ کوئی ایسا لمحہ بھی نہیں ہونا چاہیئے ان ایام میں جو دعا سے خالی اور اللہ تعالیٰ کی برکت سے خالی ہو۔

(۴) چوتھی بات جماعت کو مخاطب کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فرمائی کہ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے کچھ نہ کچھ تو دنیوی حرج کرنا پڑتے ہیں۔ یہ تو نہیں ہوسکتا کہ کسی قسم کا کوئی حرج بھی آپ نہ کریں اور پھر اس میں شامل ہو جائیں۔ باہر سے آنے والے پیسہ خرچ کرتے ہیں، اپنی رخصتیں خرچ کرتے ہیں، اپنی تجارتوں کو چھوڑ کے اِس

جلسہ کی برکات میں حصہ لینے کے لئے

اِس میں جمع ہوتے ہیں جو یہاں کے رہنے والے ہیں وہ جلسہ کے لئے اپنے چوبیس گھنٹے وقف کرتے ہیں (قریباً سارے) لیکن جو نہیں کرتے انہیں اس خیال سے ترساں رہنا چاہیئے کہ کہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو وہ مول نہ لینے والے ہوں۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہاں یہ فرمایا کہ کچھ نہ کچھ تمہیں خرچ تو کرنا پڑیگا۔ کچھ تکلیف اٹھانی پڑیگی۔ کچھ مال خرچ کرنا پڑیگا۔ کچھ عادتوں کو چھوڑنا پڑے گا۔ لیکن خُدا کے لئے اور ربّانی باتوں کو سُننے کے لئے تمہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے

بڑے مخلص امیر اور بڑے مخلص غریب اس جلسہ میں شامل ہوتے ہیں۔ مجھے خود ذاتی طور پر ایسے دوستوں کا علم ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے دُنیوی اموال بھی کثرت سے دئے ہیں لیکن جلسہ کے ایام میں اُن کے سارے خاندان کو ایک غسل خانہ مل جائے جس میں پرالی بھی ہو تو اُن کے دل خدا کی حمد سے بھر جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی رہائش کا سامان پیدا کر دیا ہے۔ اور یہ ایسی مثالیں ہیں کہ غیر تو ان کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ وہ خیال کریں گے کہ شاید یُونہی باتیں بنا رہے ہیں لیکن جلسہ پر آئیں اور دیکھیں تو ان کو پتہ لگے کہ کس خالص نیت اور کس پاک دل کیساتھ یہ لوگ اس جلسہ میں شرکت کرتے ہیں۔

تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمان کو سامنے رکھتے ہوئے اگر باہر کی جماعتوں تک میری آواز پہنچ جائے یا جن کو پہلے بھی اس بات کا علم ہو۔ یا یاد دلائی کرائی گئی ہو وہ ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس جلسہ میں شامل ہوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کو پُورا کریں اور اپنے لئے برکات کے سامان پیدا کر لیں۔

(۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان اقتباسات میں پانچویں بات ہمیں یہ بتائی ہے کہ عارضی فائدہ اس جلسہ سالانہ کا یہ بھی ہے کہ

باہمی ملاقات کے مواقع

میسّر آتے ہیں۔ چاروں طرف سے (صرف ہمارے ملک کے چاروں اطراف سے ہی نہیں بلکہ دُنیا کی چاروں اطراف سے) لوگ یہاں جمع ہوتے ہیں کہیں سے کم کہیں سے زیادہ۔ تو مواقع میسّر آتے ہیں اس بات کے کہ آپس میں ملیں تبادلہ خیال کریں، محبّت و پیار کا اظہار کریں اور ہم اخوّت و محبّت کے جو جذبات ایک دوسرے کے لئے اپنے دل میں رکھتے ہیں ان میں زیادتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے ہم پہلے سے زیادہ وارث بنیں اور اس طرح رشتہ تودّد و تعارف ترقّی پذیر ہوتا رہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہاں یہ فرمایا کہ اسلام نے تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی بنا دیا ہے لیکن صرف کہنے سے بھائی بھائی تو نہیں بنتے۔ جب تک ایسے مواقع میسّر نہ آئیں جب وہ بھائی بھائی کی طرح آپس میں مل رہے ہوں اور بھائی بھائی کی طرح اپنے نفسوں کی چھوٹی چھوٹی عادتوں کو قربان کر کے دوسروں کے آرام کا اور سکون کا اور راحت کا انتظام کر رہے ہوں تو یہ ایک عارضی فائدہ بھی ہے جو اس جلسہ سے اُٹھایا جانا چاہیئے۔

(۶) چھٹی بات آپ نے یہ بیان فرمائی کہ جو دوست اس عرصہ میں اس دارِ فانی سے گزر چکے ہوں ان کے لئے دُعائے مغفرت اور خصوصاً موصی صاحبان کے لئے

دعائے مغفرت کا موقع

ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے کثرت سے دوست بہشتی مقبرہ جاتے ہیں بچھڑے ہوئے بہنوں اور بھائیوں کیلئے دعائیں کرتے ہیں۔ لیکن جن کو اس طرف پہلے خیال نہیں آیا اُن کو اب میں متوجہ کرتا ہوں کہ جلسہ کے ایام میں کچھ وقتوں کو اس غرض کیلئے بھی فارغ رکھیں کہ وہ بہشتی مقبرہ میں جائیں اور وہاں ان موصی اور موصیات کے لئے دعا کریں جو وہاں مدفون ہیں اور وہیں اپنے تمام اُن بھائیوں کے لئے دُعا کریں جو اس دُنیا کو اس عرصہ میں چھوڑ چکے ہیں۔ ہم سے جُدا ہو گئے اور اپنے ربّ کے حضور پہنچ چکے ہیں۔

(۷) ساتویں بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فرمائی کہ صرف یہی فوائد جلسہ کے نہیں جو میں نے یہاں بیان کئے ہیں بلکہ ان کے علاوہ

بہت سے روحانی فوائد ایسے ہیں

جن کا مَیں نے ذکر نہیں کیا اور بہت سے ایسے ہیں جو اِس وقت ہمارے فائدے کے نہیں لیکن آئندہ ان سے استفادہ ہو سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں اور اپنے اپنے وقت پر وہ ظاہر ہوں گے اور رُوحانی فوائد اور منافع بڑی کثرت سے ہیں۔ یعنی صرف یہی چند ایک نہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے کیونکہ (اس کی دلیل آپ نے یہ دی) یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔

تو جس اجتماع کی بنیاد خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر ہو۔ اس میں دو ایک یا پانچ سات نہیں بلکہ بے شمار رُوحانی فوائد ہوتے ہیں اور ہر رُوحانی فائدہ سے استفادہ کرنا مومن کا فرض ہے۔

اور (۸) آٹھویں بات ان دو اقتباسات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائی ہے اپنے متعلق (اور مَیں سمجھتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نیابت میں خلیفۂ وقت۔ امامِ وقت کا بھی فرض ہے جو اسے یاد دلایا گیا ہے۔ نیز جماعت کو بھی بتایا گیا ہے کہ ایک رُوحانی فائدہ یہ بھی ہے کہ خلیفۂ وقت کا فرض ہوگا کہ) ”احبابِ جماعت کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرتِ جلّشانہٗ کوشش کرے“۔

تو ان ایّام میں امامِ وقت خاص طور پر یہ دُعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ احبابِ جماعت کی خشکی اور اجنبیّت کو دُور کرے اور ان کی اخوت اور محبّت کو زیادہ کرے اور بشاشتِ ایمانی ہر آن اور ہر وقت بڑھتی چلی جائے اور نفاق کا کوئی پہلو بھی ان کے اندر باقی نہ رہے اور جو منافق ہیں اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں ان کے شر سے محفوظ رکھے۔

تو یہ آٹھ باتیں ہیں جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان دو چھوٹے سے اقتباسات میں کیا ہے جن کی طرف میں اپنے دوستوں کو توجہ دلا رہا ہوں۔

اس کے علاوہ جماعت کا یہ بھی فرض ہے کہ خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں کہ جلسہ کے ایّام میں ربوہ میں فحش کلامی سے پرہیز کیا جائے۔ کسی قسم کی فحش کلامی اس موقع پر جائز نہیں۔ کبھی بھی جائز نہیں لیکن اجتماع کے موقع پر خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ گاؤں میں رہنے والے بہت سے دیہاتی بہت ہی مہذّب ہیں۔ ان کی زبانیں پاک اور صاف ہوتی ہیں اور کوئی گندی بات اُن کی یا اُن کے بچوّں کی زبان پر نہیں آتی۔ یہی حال شہر میں بسنے والے احمدیوں کا ہے۔ لیکن ایک طبقہ جس کی صحیح تربیت نہیں ہوتی، کیونکہ ہم تو ہمیشہ ہر آن بڑھنے والی قوم ہیں۔ نئے آدمی داخل ہوتے رہتے ہیں ایک وقت تک ان کی پُوری تربیت ابھی نہیں ہوئی ہوتی اُن کو

گند بولنے کی عادت

پڑی ہوتی ہے جو آہستہ آہستہ ہی جاتی ہے۔ اس عادت کو دُور کرنے کا یہ بڑا اچھا موقع ہے خاص طور پر وہ خیال رکھیں کہ ان کی زبانیں اور انکے رشتہ داروں اور بچوں کی زبانیں پاک رہیں تا سارا سال ہی یہ عادت ان کی قائم رہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔

ایسے اجتماعوں پر چھوٹی چھوٹی باتوں پر بعض دفعہ اختلاف ہو جاتا ہے مگر کسی قسم کا جدال نہیں ہونا چاہیئے۔ لڑائی جھگڑے سے پورا پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور اگر جائز یا ناجائز بات کوئی ایسی دیکھیں جس سے طبیعت میں اشتعال پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو اپنے نفسوں پر قابو رکھیں۔ چھوٹی چھوٹی قربانیاں دیکر اپنی عادت کی یا نفس کے جوش کی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کر لیں تو اس سے زیادہ سستا سودا اور کیا ہو سکتا ہے۔ ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہمی مودّت اور اخوت اور پیار

کو قائم رکھنے کے لئے چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنا بڑا ضروری ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بعض احمدی جھگڑتے ہیں اور اتنی ذہنی کوفت اٹھانی پڑتی ہے مجھے اور دوسرے ذمہ دار آدمیوں کو کہ آپ اس کا اندازہ نہیں کر سکتے ہمیں کوفت پہنچا کر بھی گنہگار بنتے ہیں اور ویسے بھی اللہ تعالےٰ کے احکام کو نظر انداز کرتے ہوئے آپ گناہ کیوں سہیڑتے ہیں؟ اگر ان باتوں کا خیال رکھیں تو آپ کا کوئی نقصان نہیں لیکن آپ کو فائدہ بڑا ہے آپ کو ثواب بڑا ہے تو

ہر قسم کی لڑائی سے بچنا

نہایت ضروری ہے ان دنوں میں غیر تربیت یافتہ آدمی بھی آتے ہیں ہزاروں کی تعداد میں ایسے احباب آتے ہیں جن کا جماعت سے ابھی تعلق قائم نہیں ہوا اپنی عدم تربیت کیساتھ وہ یہاں آتے ہیں۔ آپ نے خود ثواب کمانا ہے اور ان لوگوں کے لئے ایک نیک نمونہ پیش کرنا ہے تاکہ وہ سمجھیں کہ واقعہ میں دنیا میں ایک مقام ہے جسے ہم جنت کہہ سکتے ہیں۔ جہاں کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہے نہ زبان سے نہ ہاتھ سے۔ ہر شخص دوسرے کا خیال رکھنے والا دوسرے کی خاطر تکلیف برداشت کرنے والا اور ہر قسم کے جدال سے بچنے والا ہے۔

اور چوتھی ذمہ داری جو ان دنوں جماعت پر عائد ہوتی ہے وہ فسق سے بچنے کی ہے۔ صرف کبیرہ گناہ کو ہی فسق نہیں کہتے بلکہ کبیرہ اور صغیرہ چھوٹے اور بڑے ہر دو گناہ کے لئے یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ تو چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بھی بچنا اس اجتماع پر ضروری ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ انعام ہم حاصل کر سکیں۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں یہ فرماتا ہے وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۔ وہ لوگ جو ان احکام میں سے جو ہمیں قرآن کریم نے اور اسلامی تعلیم میں ان پر نازل کئے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال نہیں رکھیں گے۔ وہ ان انعامات کے وارث نہیں ہوں گے جو کامل طور پر ہدایت یافتہ لوگوں کو ملتے ہیں لا یہدی میں یہ بتایا ہے کہ ان کا انجام اس طرح بخیر نہیں ہوگا جس طرح ہدایت یافتہ کا انجام بخیر ہوا کرتا ہے اگر ہم بہترین انعامات کا وارث ہونا چاہتے ہیں۔ اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کی نگاہ ہمیں ہدایت یافتہ پائے اور ہمارے گناہوں پر اپنی مغفرت کی چادر ڈال دے تو ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ جہاں تک ہماری طاقت اور استعداد ہو

چھوٹے چھوٹے گناہ سے بھی بچنے کی کوشش کریں

یعنی ہر بات جس سے اسلام ہمیں روکتا ہے۔ خواہ وہ دنیا کی یا ہماری نظر میں کتنی ہی حقیر کیوں نہ ہو۔ ہم اس سے بچیں اور ہر وہ حکم جس کے کرنے کی اللہ ہمیں ہدایت کرتا ہے ہم اس کے بجا لانے میں ہر ممکن تدبیر کو اختیار کریں اس کے بغیر ہم ہدایت یافتہ جماعت کے انعام نہیں پا سکتے۔

پس یہ ایک بڑا ہی اہم موقع ہے۔ بڑا ہی بابرکت موقع ہے رحمتوں کے حصول کا ایک عظیم موقع ہے جسے ہم اپنا جلسہ سالانہ کہتے ہیں اس موقع پر ان دنوں میں ان اوقات میں پوری کوشش کرنی چاہئے پوری توجہ کے ساتھ اور پوری تدبیر کے ساتھ اور ہر وقت کی دعاؤں کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ایسا کرے کہ ہم سے چھوٹے سے چھوٹا گناہ بھی سرزد نہ ہو اور شیطان کا ہلکے سے ہلکا تیر بھی ہمارے جسموں اور ہماری روحوں میں پیوست نہ ہو تاکہ ہم اس کے غضب کے نیچے نہ آجائیں تاکہ ہم اس کی رحمتوں سے زیادہ سے زیادہ حصہ لینے والے ہوں۔

ربوہ میں بسنے والوں کیلئے یہ ضروری ہے

کہ وہ ان دنوں میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ قرآن کریم نے بھی اس طرف بڑی توجہ دی ہے اور ہمیں توجہ دلائی ہے کہ مکّہ کے متعلق جو طَهِّرَا کا حکم تھا وہ خالی ان دو کے لئے نہیں بلکہ ان سب کے لئے ہے جو مقاصد کعبہ کے حصول کی تمنا اور خواہش رکھتے اور ان برکات سے حصہ لینے کے آرزومند ہیں جن کا تعلق خانہ کعبہ سے ہے تو صفائی کی طرف اہل ربوہ خاص طور پر متوجہ ہوں اور اپنی گلیوں اور سڑکوں کو صاف ستھرا رکھیں۔ اسی طرح وہ دکاندار جو مستقل یہاں تجارت کرتے ہیں یا وہ جو عارضی طور پر جلسہ کے دنوں میں اپنی دکانیں لگاتے ہیں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی دکان میں ایسا انتظام کریں کہ وہاں کسی قسم کا گند پیدا نہ ہو مثلاً مالٹے یا سنگترے یا اور پھل کھایا جاتا ہے یا بعض اور چیزیں کھائی جاتی ہیں جن کا ایک حصہ (چھلکے وغیرہ) پھینکنا پڑتا ہے یہ اس طرح نہ پھینکے جائیں کہ گندگی نظر آئے۔ ان سب کو سمیٹ دینا چاہیئے اور صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

لیکن

سب سے بڑی ذمہ داری

اہل ربوہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی مہمان نوازی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے نام پر ہزاروں کو بلاتے ہیں جو لبیک کہتے ہوئے ان ایام میں جمع ہو جاتے ہیں اور جماعت مہمان نوازی کا انتظام کرتی ہے کچھ تو مادی اشیاء ہیں کھانے پینے کی چیزیں یا مکان وغیرہ وغیرہ اس کا انتظام تو منتظمین کے سپرد ہے وہ کرتے ہیں لیکن اس انتظام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کے لئے ضروری ہے کہ رضاکارانہ خدام انہیں میسر آئیں، بعض نوجوان بھی اور بڑے بھی بڑی محبت اور بڑے پیار کے ساتھ یہ خدمت چوبیس گھنٹے بجا لاتے ہیں، لیکن بعض وہ بھی ہیں جو اس موقع کی خدمت کی برکتوں سے ناآشنا نظر آتے ہیں اللہ ان پر رحم کرے اس موقع پر مہمان نوازی کرتے ہوئے خدمت بجا لانے کا بڑا ہی ثواب ہے پس خود کو اور اپنے بچوں کو اس ثواب سے محروم نہ رکھیں، ہم نے ہمارے سارے گھر نے اپنے بچپن کا زمانہ بھی (اور بڑے ہو کر بھی) جلسے کے دنوں کی خدمت کو اتنی محبت اور پیار سے ادا کیا ہے کہ کبھی یہ احساس نہیں ہوا کہ ہم کسی پر ذرہ احسان کر رہے ہیں بلکہ ہمیشہ ہی دل اس احساس سے پُر رہے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کو توفیق دی ہے کہ وہ ہم پر احسان کر رہے ہیں ہم سے خدمت لے کر اور حقیقت بھی یہی ہے کس پر ہم احسان جتلائیں! اس پر! جس نے ہمیں پیدا کیا ہے! ہمارے لئے ہماری پیدائش سے بھی لاکھوں سال پہلے سے اپنی رحمتوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے سامان پیدا کئے۔ کیا ہم اپنے اللہ پر احسان رکھیں گے کیا ہم اللہ کے محمد صلے اللہ علیہ وسلم یا آپ کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا آپ کے خلفاء پر احسان جتائیں گے!! احسان تو خدا کا ہے کہ وہ ہمارے لئے برکتوں کے حصول کے مواقع پیدا کرتا ہے۔

پس

اس خدمت کو معمولی خدمت نہ سمجھو

بڑی برکتوں والی ہے۔ یہ خدمت!!! ان چند دنوں کو خدا کے لئے چوبیس گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے۔ نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے بیمار ہو جائیں۔ کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا۔ تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں۔ جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپ کا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات کی اور اس خدمت کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ وہ چوبیس گھنٹے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت

میں گزار کے اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے ان گنت فضلوں کے وارث بننے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ اور توفیق دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے کی وہ خود توفیق دیتا چلا جائے۔ کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔

(الفضل ۸ جون ۱۹۶۸ء)

"عشرہ وقف جدید"

متعلقہ عہدیداران و احباب جماعت کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ مورخہ یکم فتح/دسمبر سے دس فتح/دسمبر تک عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے لہذا ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اجتماعی اور انفرادی رنگ میں عشرہ ہذا کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں تا آنکہ ان کے حلقہ میں چندہ وقف جدید سو فیصد وصول ہو جائے سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ وہ عشرہ کے اختتام پر اپنی مساعی کی مفصل رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید)

ماہنامہ تحریک جدید

حسب سابق جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انشاء اللہ العزیز ماہنامہ تحریک جدید کا سالنامہ شائع کیا جائے گا۔ امید ہے کہ ہم اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے یہ شمارہ آپکی توقعات کے مطابق شائع کر سکیں گے

آپ جلسہ سالانہ پر اپنا اور ایسے دوستوں کا جو کسی وجہ سے جلسہ پر نہ آسکتے ہوں۔ سالانہ چندہ دیتے آویں اس سے آپکو بھی آسانی رہے گی اور دفتر کو بھی۔

مینیجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ

محترم ملک غلام نبی صاحب بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ کا ذکرِ خیر

مکرم مبارک احمد قمر صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم ڈیرہ اسماعیل خان

محترم ملک غلام نبی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ گزشتہ سال ۱۷ جنوری ۱۹۷۲ء کو مختصر علالت کے بعد ۵۰ سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ کر مولائے حقیقی کو جا ملے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

محترم ملک صاحب نہایت ہی مخلص خوش اخلاق، زندہ دل اور اسلام کا درد رکھنے والے انسان تھے۔ سلسلہ حقہ کے ساتھ مرحوم کی دلی محبت اور عقیدت کا نتیجہ تھا کہ باوجود ان پڑھ ہونے کے آپ سالہا سال جماعت کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال رہے اور اپنے فرائض کو احسن طور پر بجا لاتے رہے۔ آپ نے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی تھی پھر بھی آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دیگر کتب اچھی روانی کے ساتھ پڑھ اور سمجھ لیتے تھے۔ قرآن کریم ناظرہ کے علاوہ اکثر آیات کا ترجمہ بھی آپ جانتے تھے اپنے عقائد سے بخوبی واقف تھے

مرحوم نہایت ہی ہنس مکھ اور ملنسار انسان تھے گفتگو آپ کی زبان دفروشانہ باتیں سن کر طبیعت میں بشاشت پیدا ہوتی اور کبھی اکتاہٹ محسوس نہیں ہوتی اپنوں اور غیروں سب میں یکساں ہر دلعزیز تھے۔ نہایت ہی سادہ اور درویش طبیعت پائی تھی عبادت میں خاص انہماک اور دعاؤں میں شغف رکھتے تھے۔ مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ آپ نے کئی دفعہ اپنی قبولیت دعا کے واقعات بھی مجھے سنائے

محترم ملک صاحب مرحوم بڑی خوبیوں والے انسان تھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ بڑی گہری عقیدت تھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے اشعار اکثر آپ کو یاد تھے جن کو اکثر آپ پڑھا کرتے تھے۔ آپ بڑے مہمان نواز اور چھوٹے بڑے سے نہایت ہی خندہ پیشانی سے پیش آنے والے تھے آپ نے اپنے پیچھے اپنی یادگار تین لڑکے اور تین لڑکیاں اور ایک بیوہ چھوڑی ہے اللہ تعالیٰ ان کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور اپنے باپ کی خوبیوں سے وافر حصہ دے۔ قارئین کرام سے مرحوم کے بلندیٔ درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔ مولا کریم انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے لواحقین کو بھی اپنی حفظ و امان میں رکھ کر نیکیوں پر بڑھنے کی توفیق دے اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

آمین
ثم آمین

اجتماع انصار اللہ ضلع سیالکوٹ

مجلس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کے لئے اعلان ہے کہ محترم قائمقام صدر صاحب کی منظوری سے ضلع سیالکوٹ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۲۷، ۲۸ نومبر بروز جمعرات و جمعہ مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں منعقد ہو گا۔ اجتماع کا پروگرام انشاء اللہ العزیز ۲۷ نومبر کو بعد نماز ظہر شروع ہو گا اور ۲۸ نومبر کو دوپہر تک جاری رہے گا مرکز سے بھی علماء کرام شرکت فرمائیں گے۔ ضلع سیالکوٹ کی تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ انصار کو بھجوائیں اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا کے علاج کے لئے **تریاق اٹھرا** کورس -/۲۰ روپے — اولادِ نرینہ کے لئے **نُورِ نظر** کورس -/۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ ۔ فون ۵۳۸

درخواست دعا

خاکسار نے پنڈی بھٹیاں میں نئے سرے سے کاروبار طبابت کا شروع کیا ہے ۔ احباب جماعت سے کاروبار کے بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے ۔
ڈاکٹر محمد یعقوب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں : ضلع گوجرانوالہ ۔

ھڈیوں

کے ڈھانچوں پر گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا "الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے
یہ ٹانک بھوک تیز کرتا ۔ غذا جزوِ بدن بناتا بکثرت خون پیدا کرتا ۔ وٹامنز اور کیلشیم کی کمی پورا کرنے کیلئے اکسیر ہے کسی بھی وجہ سے ہونے والی کمزوری کو دور کرتا ہے ۔ تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا اور جسم میں دوبارہ طاقت کا سمندر موجزن کرتا ہے ۔
ایک ماہ کورس -/۵ ـ ڈاک سے ۷/۲۵
شاہ ہومیوپیتھک سٹور ۔ رحمت بازار ۔ ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون :- ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵ ۔ نیو مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر :- ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیں

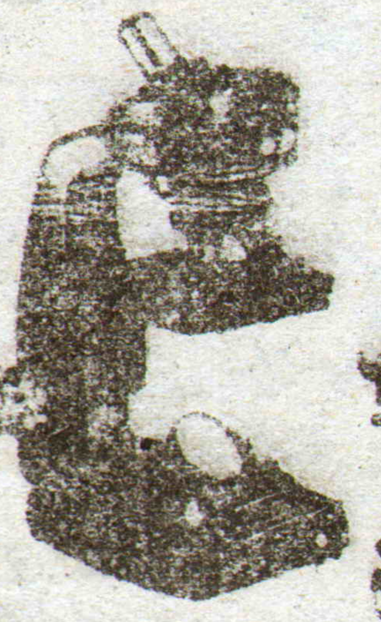

ہر قسم کا سامان سائنس و اپنی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں !

ضرورت ہے

۱ ۔ ایک مستعد ماہر فن سٹینو گرافر کی جو کسی سرکاری ادارے یا تجارتی فرم میں چار پانچ سال کے کام کا تجربہ رکھتا ہو ۔
۲ ۔ ایک تجربہ کار اکاؤنٹس کلرک کی جو بلوں وغیرہ کی تیاری میں بھی مہارت رکھتا ہو ۔
قابلیت ۔ بی ۔ اے
عمر ۔ حد تیس سال
تنخواہ ۔ کا فیصلہ بوقت انٹرویو اہلیت و صلاحیت کے مطابق کیا جائے گا ۔

نوٹ :۔
درخواستوں پر امیر مقامی یا صدر صاحب کی تصدیق ضروری ہے
حسب ذیل پتہ پر درخواستیں ارسال کریں ۔
(م ۔ س)
معرفت روزنامہ الفضل ربوہ بوکنگ

قاعدہ یسّرنا القرآن

مصنفہ پیر منظور محمد صاحب
اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں ۔
تاجروں کو خصوصی رعایت
ملنے کا پتہ
مکتبہ یسّرنا القرآن ربوہ

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے ۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں ۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا ۔ سالانہ قیمت دس روپے ہے ۔ (مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

پرانی نزلاتی بیماریوں کی کیور
دمہ کیلئے استھما کیور ASTHMA CURE.
کھانسی خشک و تر کیلئے کف کیور COUGH CURE.
نزلہ حلق کی ریزش کے لئے کٹار کیور CATARRH CURE.
زکام ناک کی رطوبت کیلئے COLD CURE.
بفضلہ تعالیٰ پہلے کیپسول سے افاقہ چوتھے سے شفاء
فی کورس -/۱۰
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون ۹۰۶ / ۹۰۷

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ ۔ پردہ کلاتھ ۔ بیڈ سیٹ بستر ۔ فرشی دریاں کھیس ۔ تولئے ۔ جائے نماز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں ۔
ندیم ٹیپسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر ۔ امین پور بازار
لائل پور

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ ۔ کینیڈا ۔ مغربی جرمنی ۔ استنبول ۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں !
★ انڈس ٹریول سروس ★
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹیز ہوٹل
لاہور

● شہزین
● شہزین
● شہزین
مرض اٹھرا کی موثر ترین دواء
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۔ فون ۴۸۳۴
(نوٹ) اب ہر قسم کی خط و کتابت کیلئے یہی پتہ استعمال کیا جائے ۔

الفضل میں اشتہار دیکر

اپنی تجارت کو فروغ دیجئے — !
(مینیجر)

خرابی ہضم کا موثر علاج **تریاق معدہ** قیمت :- دو روپیہ و چار روپیہ — پائیوریا کا علاج **اکسیر پائیوریا** قیمت :- تین ۳ روپیہ — دانتوں کی صفائی کے لئے **مفید منجن** قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ ۔ فون ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عازمینِ حج میں سمگلنگ کا رجحان ختم کرنے کیلئے کڑی نگرانی کا حکم

سفینہ حجاج اور سفینہ عابد کے مسافروں کے ۱۳۹ پیکٹ ضبط کر لئے گئے

کراچی ۔ ۱۷ر نومبر (پ پ ا) وفاقی حکومت نے کسٹمز کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ عازمینِ حج میں سمگلنگ کا رجحان ختم کرنے کے لئے سخت اقدامات کئے جائیں ۔ یہ بات آج کلکٹر آف کسٹمز (پریونٹو) مسٹر مظفر احمد ضیاء نے یہاں بتائی ۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی وزارت مذہبی امور سے ہدایات موصول ہونے کے بعد کسٹمز حکام نے ہوائی اڈوں اور بندرگاہ پر متعین عملے کو ہدایت کر دی ہے کہ مسافروں اور خاص طور پر عازمینِ حج پر کڑی نظر رکھی جائے ۔ انہوں نے بتایا کہ اب مسافروں اور عازمینِ حج کے تمام سامان کی مکمل طور پر پڑتال کی جاتی ہے ۔ اس طرح حج کی آڑ میں مختلف اشیاء کی سمگلنگ کی لعنت پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے ۔

انہوں نے بتایا کہ کراچی کی بندرگاہ پر سفینہ حجاج اور سفینہ عابد کے مسافروں کے ۱۳۹ پیکٹ ضبط کر لئے گئے ہیں اور تقریباً ہر جہاز سے اس قسم کے دو تین کیسوں کا سراغ لگایا گیا ہے ۔ انہوں نے بتایا ہے کہ کسٹمز حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ زائد سامان لے جانے والے یا سمگلنگ کرنے والے عازمینِ حج کو روکنے اور گرفتار کرنے سے بھی گریز نہ کریں ۔ (نوائے وقت ۱۸ر نومبر)

درخواست ہائے دُعا

۱ ۔ مکرم ایم فضل الدین صاحب آف لائبیریا کی طبیعت دو ماہ سے خراب چلی آ رہی ہے ۔ وقفہ وقفہ کے بعد بخار آ جاتا ہے اور کبھی کمر میں درد شروع ہو جاتا ہے ۔ احباب کرام سے دُعا کی درخواست ہے ۔ (عبدالغفور ساہیوال ضلع سرگودھا)

۲ ۔ میرے ایک غیر از جماعت دوست الحاج ملک محمد اکبر صاحب اولاد کی نعمت سے محروم ہیں دوستوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صالح اولاد عطا کرے ۔

(محمد سعید اختر پریذیڈنٹ حلقہ سمن آباد لاہور)

۳ ۔ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب دارالبرکات ربوہ اپریشن کے بعد راولپنڈی ملٹری ہسپتال سے فارغ ہو چکے ہیں لیکن کمزوری بہت ہے احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحت اور طاقت کیلئے دعا فرمائیں ۔

(محمد اختر از اسلام آباد)

زدجام عشق

اعصاب کو طاقت دینے اور تمام جسمانی کمزوری دُور کرنے کے لئے مفید ہے ۔ مکمل کورس ۔/۳۵ روپے

المنار دواخانہ ۔ ربوہ

فوری ضرورت

سندھ میں واقع ایک زرعی فارم میں بطور مینیجر ایک ایسے محنتی زراعتی گریجویٹ کی ضرورت ہے جو زمیندارہ کام کا عملی تجربہ رکھتے ہوں اور جدید طریقہ ہائے کاشت اور فصلوں کی سنبھال پوری طرح کروا سکتے ہوں ۔ تنخواہ معقول اور حسب تجربہ و لیاقت دی جائے گی ۔ گزشتہ دو تین سال کے پاس شدہ گریجویٹ بھی درخواست دے سکتے ہیں ۔ ملازمت کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں متعلقہ جماعت کے صدر کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر جلد ارسال کریں ۔

م ۔ معرفت روزنامہ الفضل ربوہ

ھُوَ الشَّافِی

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے ۔ اکسیر اپھارہ کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے ۔ بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب ۔

فی پیکٹ ۱/۵۰ ۔ درجن ۔/۱۲

حیوانات کی مجرب ادویات کا رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

ٹریننگ

ایک نئے پروگرام کے ماتحت ہم نے نوجوانوں کے لئے ٹریننگ کا انتظام کیا ہے ۔ ایک بیچ میں تین نوجوان لئے جایا کریں گے جن کو چھ ماہ کی تربیت دی جاوے گی ۔ اس کے بعد فرم میں اگر جگہ ہوگی تو ان کو ملازمت میں لے لیا جاوے گا ورنہ ان کو اپنا کام کرنے کی اجازت ہوگی ۔

ایسے اصحاب جو سرمایہ رکھتے ہوں اور ادویات کا کاروبار کرنا چاہتے ہوں وہ بھی مطلع کریں ۔ فرم ان کو کام کرنے میں مناسب مشورہ اور سہولت مہیا کرے گی ۔

تربیت کے لئے صرف وہی نوجوان منتخب کئے جاویں گے جو محنتی ، جفاکش ، سادہ ، ذہین اور صاف ستھرے ذہن اور شریف الطبع ہوں گے ۔

شفا میڈیکو ۔ چوک میو ہسپتال ۔ لاہور

فون :۔ ۶۳۶۹۳

"آنند رسائین"

مستورات کی تمام مخصوص تکالیف کیلئے بے قاعدگی ۔ درد اور بندش حیض کی بہترین دوا ۔

ایک کورس

قیمت سولہ روپے

"الرجم"

ہر قسم کی الرجی کے لئے

جسم پر ڈھیر نکل آنا ۔ جسم سرخ ہو جانا اور سخت خارش ہونا کے لئے ۔ کافی ریسرچ کے بعد تجربہ شدہ ۔ شافی علاج ہے ۔

قیمت پندرہ روپے

صدر دواخانہ دارالصدر غربی ربوہ

لاہور میں

قاعدہ یسرنا القرآن

تھوک و پرچون

محمد احمد اکیڈمی رام گلی ۴ برانڈرتھ روڈ

اور جمعہ کے روز

دارالذکر سے مل سکتا ہے !

مینیجر مکتبہ یسرنا القرآن

ایکو الیکٹرک موٹرز

½ تا ۱۵ ہارس پاور ــــ تھری فیسیز

امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ گارنٹی شدہ ۔ خوبصورت ۔ صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب ــــ ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں !

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ ۔ فون ۶۱۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۔/۲۴ روپے | **دوائی فضل الٰہی** اولاد نرینہ کے لئے کورس ۔/۲۵ روپے | **زدجام عشق** طاقت کی جنرل ٹانک کورس ۳۵/۰ روپے | **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**